© rasailojaraid.com

ہیں معلومات بھی، اپنے زمانہ کے لحاظ سے، بہت ہیں۔ عورتوں کے ساتھ تعلقات میں یہ بڑا بدنام تھا اس کی موت کا باعث بھی قیصر روم کی بیٹی کے ساتھ عشق تھا۔ بہرحال یہ زمانہ جاہلیت کے بڑے شعراء میں سے ہے اور اکیاسی اشعار پر مشتمل اس کا طویل قصیدہ خانہ کعبہ میں تحدی اور چیلنج کے ساتھ لٹکایا گیا تھا جو کہ ادب عربی کی معروف کتاب سبع المعلقات میں پہلے نمبر پر محفوظ ہے ڈاکٹر طٰہٰ حسین لکھتے ہیں کہ:-

"الاغانی اور ادب عربی کی دوسری کتابوں میں جو کلام امرءالقیس کی طرف منسوب کیا گیا ہے وہ زیادہ تر اموی دور کی اختراع ہے اور سب سے زیادہ استناد اس کے معلقہ ہی کو حاصل ہے۔ (بحوالہ دائرۃ المعارف الاسلامیۃ ذکر امرءالقیس)

خواب میں مُردے کو دیکھنا؟

سوال:- بعض اوقات نیند کی حالت میں کسی ایسے شخص سے ملاقات ہو جاتی ہے۔ جو وفات پا چکا ہے۔ اگر وہ شخص اپنی حالت کے بارے میں کچھ بتائے یا اشارہ کرے تو کیا وہ درست ہو گا یا نہیں؟ محمد نوید یونس گلیانہ)

جواب:- تعبیر الرویا کے جو علوم ضروری ہیں، اگر خواب ان کے مطابق، اضغاث احلام (بیہودہ خواب) کے ضمن میں نہ آتا ہو تو مردہ اپنی حالت کے بارے میں جو اطلاع دے وہ درست اور برحق ہوتی ہے۔ یعنی اگر وہ خوش ہو تو وہ یقیناً اچھی حالت میں ہو گا اور اگر پریشان ہو تو وہ اپنے گناہوں کی سزا بھگت رہا ہو گا۔ اس فن کے جلیل القدر امام محمد بن سیرینؒ اپنی کتاب "تعبیر الرویا" میں لکھتے ہیں:

"جو آدمی کسی مُردے کو (خواب میں) دیکھے اور اس سے کچھ پوچھے اور مُردہ اُسے اس چیز کے بارے میں بتلائے تو وہ معاملہ، بلا کم و کاست ویسا ہی ہو گا جیسا کہ مردے نے بتلایا چنانچہ مردہ اگر بتلائے کہ وہ اچھی حالت میں ہے تو دلیل ہو گی کہ وہ اچھی حالت میں ہے اور اس کی آخرت کا معاملہ درست ہے پس مردہ جو کچھ بھی اپنی ذات یا کسی دوسرے کے بارے میں بتلائے تو وہ سچ ہی ہو گا کیونکہ وہ دارِ حق میں ہے اور دارِ باطل سے جا چکا ہے اس لیے اسکی اطلاع کی تکذیب نہ کی جائے اسی طرح اگر مردے کو اچھی حالت میں دیکھا یا اس کو سفید یا سبز کپڑے پہنے ہنستے یا مسکراتے ہوئے دیکھا تو آخرت میں اسکی اچھی حالت

© rasailojaraid.com